نیٹ یو جی کا پیپر لیک نہیں ہوا تو گرفتاریاں کیوں؟

سرکار نے این ٹی اے کا کیا غلط استعمال ❑ نیٹ کے مارکس اور رینک میں بڑے پیمانے پر ہوئی دھاندلی: کھرگے

نئی دھلی، (یو این آئی) کانگریس صدر ملاکارجن کھرگے نے میڈیکل داخلہ امتحان این ای ای ٹی کے بہانے وزیراعظم نریندر مودی کی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے اسے نوجوان مخالف قرار دیا اور کہا کہ جب حکومت حلف لے رہی تھی تو این ای ای ٹی میں دھاندلی کرکے نوجوانوں کے مستقبل سے کھلواڑ کیا جارہا تھا۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ مودی حکومت نے وزیرتعلیم اور این ٹی اے کے ذریعہ این ای ای ٹی کھیل کو چھپانے کا کام شروع کردیا ہے۔ حکومت کے اس دعوے پر سوال اٹھاتے ہوئے کہ این ای ای ٹی امتحان میں کوئی دھاندلی نہیں ہوئی تھی پر انہوں نے کہا کہ اگر این ای ای ٹی میں پیپر لیک نہیں ہوا تھا تو پھار میں پیپر لیک ہونے کی وجہ سے 13 ملزمان کو کیوں گرفتار کیا گیا؟ کیا پٹنہ پولیس کے اقتصادی جرائم ونگ۔ اسی ادیو نے تعلیمی مافیا اور رکیٹ میں ملوث منظم گروہوں کو کاغذات کے بدلے 30-50 لاکھ روپے تک کی ادائیگی کو بے نقاب نہیں کیا ہے؟ گجرات کے گودھرا میں این ای ای ٹی۔ یو جی دھوکہ دہی کے ایک رکیٹ کا پردہ فاش کیا گیا ہے، جس میں تین افراد شامل ہیں، جن میں ایک کو پنچ۔ سینٹر کے والا گلشن، ایک استاد اور دوسرا شخص شامل ہے۔ گجرات پولیس کے مطابق ملزمان کے درمیان 12 کروڑ روپے سے زیادہ کا لین دین سامنے آیا ہے۔

انہوں نے یہ بھی سوال کیا کہ اگر مودی حکومت کے مطابق این ای ای ٹی میں کوئی پیپر لیک نہیں ہوا تو پھر یہ گرفتاریاں کیوں کی گئیں۔ اس سے کیا نتیجہ نکلا؟ مودی حکومت پہلے ملک کے عوام کو آنکھوں میں دھول جھونک رہی تھی یا اب؟ مودی حکومت نے 24 لاکھ نوجوانوں کی امنگوں کا گلا گھونٹنے کا کام کیا ہے۔ 24 لاکھ نوجوان ڈاکٹر بننے کے لیے این ای ای ٹی کا امتحان دیتے ہیں اور ایک لاکھ میڈیکل سیٹوں پر داخلہ لینے کے لیے دن رات محنت کرتے ہیں۔ ان ایک لاکھ نشستوں میں سے تقریباً 55,000 سرکاری کالجوں کی نشستیں ہیں جہاں ایس سی، ایس ٹی، او بی سی، سے ڈبلیو ایس کیٹگیریز کے لیے سٹیٹس محفوظ ہیں۔ کانگریس صدر نے الزام لگایا کہ اس بار مودی حکومت نے این ٹی اے کا غلط استعمال کیا ہے اور مارکس اور رینک میں بڑے پیمانے پر دھاندلی کی ہے، جس کی وجہ سے ریزرویشنوں کی کوٹی بھی بڑھ گئی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ رعایتی نرخوں پر باصلاحیت طلباء کو داخلہ دینے سے انکار کے لیے رعایتی نمبروں، پیپر لیکس اور دھاندلی کا کھیل کھیلا گیا۔

نیٹ تنازع میں قصورواروں کیخلاف ہوگی کارروائی: پردھان

نئی دھلی، (ایجنسیاں) نیٹ 2024 کے امتحان میں دھاندلی کے الزامات اور تنازع کے بعد وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے مشتعل طلبا کو یقین دلایا کہ اس معاملے میں جو بھی قصوروار پایا جائے گا اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ نیٹ کا تنازع سپریم کورٹ بھی پہنچ گیا، جس کے بعد عدالت نے گریس مارکس کو منسوخ کرتے ہوئے 1563 طلبا کو دوبارہ امتحان لینے کا حکم دیا۔ کانگریس اس معاملے پر سخت حملہ کررہی ہے۔ کانگریس اسے وایم 2.0 کہہ رہی ہے۔ حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی نے کہا ہے کہ جتنی بی جے پی حکومت نے حلف اٹھاتے ہی نوجوانوں کے خوابوں پر دوبارہ حملہ کرنا شروع کردیا۔ وزیر تعلیم کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں حکومت سے کئی سوالات کیے۔ انہوں نے سوال کیا کہ نیٹ امتحان کے نتائج میں گڑبڑیوں پر وزیر تعلیم کا مشکوک رویہ 24 لاکھ طلبا اور ان کے والدین کی فریاد کو پوری طرح نظرانداز کرتا ہے۔ کیا وزیر تعلیم کو عوامی سطح پر دستیاب حقائق نظر نہیں آتے؟ کیا بہار اور گجرات میں پولیس کی کارروائی اور پنڑر کے گئے رکیٹس کو بھی حکومت جھوٹی سمجھتی ہے۔ اسی پوسٹ میں پرینکا نے مزید لکھا کہ 67 ٹاپرز کو پیپر نمبا نکھے جھوٹ ہیں؟ سوال یہ ہے کہ حکومت لاکھوں نوجوانوں اور ان کے والدین کو نظرانداز کرکے نظام میں کس کو بچانا چاہتی ہے؟ کیا نوجوانوں کے خواب اس کرپٹ امتحانی نظام پر بھینٹ چڑھانا بہتر نہیں ہونا چاہیے؟ کیا حکومت کی ذمہ داری نہیں کہ وہ طلبا اور والدین کی باتوں کو نظرانداز کرنے کے بجائے شکایات پر سنجیدگی سے غور کرے اور ایکشن لے؟

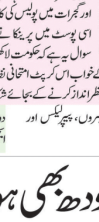

نیٹ معاملے میں سرکار کس کو بچانا چاہتی ہے؟: پرینکا

نئی دھلی، (ایجنسیاں) نیٹ امتحان کے نتائج سے جڑا تنازع تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ کانگریس اس معاملے پر بی جے پی پر مسلسل حملہ کررہی ہے۔ کانگریس اسے وایم 2.0 کہہ رہی ہے۔ حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی نے کہا ہے کہ جتنی بی جے پی حکومت نے حلف اٹھاتے ہی نوجوانوں کے خوابوں پر دوبارہ حملہ کرنا شروع کردیا۔ وزیر تعلیم کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں حکومت سے کئی سوالات کیے۔ انہوں نے سوال کیا کہ نیٹ امتحان کے نتائج میں گڑبڑیوں پر وزیر تعلیم کا مشکوک رویہ 24 لاکھ طلبا اور ان کے والدین کی فریاد کو پوری طرح نظرانداز کرتا ہے۔ کیا وزیر تعلیم کو عوامی سطح پر دستیاب حقائق نظر نہیں آتے؟ کیا بہار اور گجرات میں پولیس کی کارروائی اور پنڑر کے گئے رکیٹس کو بھی حکومت جھوٹی سمجھتی ہے۔ اسی پوسٹ میں پرینکا نے مزید لکھا کہ 67 ٹاپرز کو پیپر نمبا نکھے جھوٹ ہیں؟ سوال یہ ہے کہ حکومت لاکھوں نوجوانوں اور ان کے والدین کو نظرانداز کرکے نظام میں کس کو بچانا چاہتی ہے؟ کیا نوجوانوں کے خواب اس کرپٹ امتحانی نظام پر بھینٹ چڑھانا بہتر نہیں ہونا چاہیے؟ کیا حکومت کی ذمہ داری نہیں کہ وہ طلبا اور والدین کی باتوں کو نظرانداز کرنے کے بجائے شکایات پر سنجیدگی سے غور کرے اور ایکشن لے؟

دوبارہ امتحان لینے کا حکم دیا۔ اس کے علاوہ امتحانات لینے والی ایجنسی این ٹی اے سے بھی جواب طلب کیا گیا ہے۔ صورتحال کو دیکھتے ہوئے پریشان طلبا احتجاج کررہے ہیں۔ وزیر تعلیم نے اب ان طلبا سے ملاقات کی اور یقین دہانی کرائی ہے کہ جلد ہی اس معاملے کا کوئی نہ کوئی حل نکالا جائے گا۔ مرکزی وزیر تعلیم نے کہا کہ اس معاملے میں جو بھی قصوروار پایا جائے گا اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ نیٹ کا تنازع سپریم کورٹ بھی پہنچ گیا، جس کے بعد عدالت نے گریس مارکس کو منسوخ کرتے ہوئے 1563 طلبا کو دوبارہ امتحان لینے کا حکم دیا۔ کانگریس اس معاملے پر بی جے پی پر مسلسل حملہ کررہی ہے۔ کانگریس اسے وایم 2.0 کہہ رہی ہے۔ حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی نے کہا ہے کہ جتنی بی جے پی حکومت نے حلف اٹھاتے ہی نوجوانوں کے خوابوں پر دوبارہ حملہ کرنا شروع کردیا۔ وزیر تعلیم کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں حکومت سے کئی سوالات کیے۔ انہوں نے سوال کیا کہ نیٹ امتحان کے نتائج میں گڑبڑیوں پر وزیر تعلیم کا مشکوک رویہ 24 لاکھ طلبا اور ان کے والدین کی فریاد کو پوری طرح نظرانداز کرتا ہے۔ کیا وزیر تعلیم کو عوامی سطح پر دستیاب حقائق نظر نہیں آتے؟ کیا بہار اور گجرات میں پولیس کی کارروائی اور پنڑر کے گئے رکیٹس کو بھی حکومت جھوٹی سمجھتی ہے۔ اسی پوسٹ میں پرینکا نے مزید لکھا کہ 67 ٹاپرز کو پیپر نمبا نکھے جھوٹ ہیں؟ سوال یہ ہے کہ حکومت لاکھوں نوجوانوں اور ان کے والدین کو نظرانداز کرکے نظام میں کس کو بچانا چاہتی ہے؟ کیا نوجوانوں کے خواب اس کرپٹ امتحانی نظام پر بھینٹ چڑھانا بہتر نہیں ہونا چاہیے؟ کیا حکومت کی ذمہ داری نہیں کہ وہ طلبا اور والدین کی باتوں کو نظرانداز کرنے کے بجائے شکایات پر سنجیدگی سے غور کرے اور ایکشن لے؟

آر ایس ایس نے اندریش کمار کے بیان سے خود کو کیا الگ

موہن بھاگوت اور وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی گورکھپور میں ملاقات آج

ناگپور، (ایجنسیاں) آر ایس ایس نے قومی ایگزیکٹو ممبر اندریش کمار کے بیان سے خود کو الگ کر لیا ہے۔ اسی طرح سنگھ نے کہا ہے کہ موہن بھاگوت کا بیان سرکار پر تنقید نہیں ہے، بلکہ اس کا الگ مطلب نکالا جانا چاہئے، یہ آر ایس ایس کا آفیشیل اسٹینڈ بھی نہیں ہے۔ ذرائع کے مطابق سنگھ نے کہا ہے کہ اندریش کا بیان آر ایس ایس کا آفیشیل موقف نہیں ہے۔ اپنے بیان میں اندریش کمار نے بی جے پی کی سیٹوں میں کمی کی وجہ بتکھبر تاتے ہوئے تنقید کی تھی۔ دریں اثنا، ماننا جارہا ہے کہ سنگھ کے سربراہ موہن بھاگوت اور یوگی کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ ہفتہ کو ملاقات کریں گے۔ سنگھ سربراہ فی الحال سنگھ ایجوکیشن گروپ کی میٹنگ کے سلسلے میں گورکھپور میں ہیں۔ گورکھپور یوگی آدتیہ ناتھ کا آبائی حلقہ بھی ہے۔ ایسے میں ہفتہ کو گورکھپور میں سنگھ سربراہ اور وزیراعلیٰ یوگی کے درمیان ایک اہم ملاقات ہوگی۔ اس سے قبل اندریش کمار نے جمعرات کو یہ پورمیں کہا تھا کہ بتکھبر نے بی جے پی کو 241 پر روک دیا۔ انہوں نے کہا کہ رام سب کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔ 2024 کے لوک سبھا انتخابات کو ہی دیکھ لیں۔ جن لوگوں نے رام کی بھکتی کی، لیکن آہستہ آہستہ ان میں تکبر آگیا۔ وہ پارٹی سب سے بڑی پارٹی بن گئی، لیکن جو طاقت ملنی چاہئے تھی بتکبر کی وجہ سے بھگوان نے روک دی۔ اندریش نہیں نہیں، رام کے، انہوں نے مزید کہا کہ جنہوں نے رام کی مخالفت کی، انہیں بالکل ہی طاقت نہیں دی۔ ان میں کوئی بھی طاقت نہیں ہے۔ مل کر بھی وہ مہرمن نہیں بن سکتے اور نمبر 2 پر ہی کھڑے رہ گئے۔ لہٰذا بھگوان کا انصاف عجیب نہیں ہے، یہ سچ ہے اور بہت دلچسپ ہے۔ اندریش کے اس بیان نے سیاست میں ایک نئی بحث کو جنم دیا، اس بار لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کو کئی ریاستوں میں بڑا نقصان ہوا ہے۔ سیٹوں کے لحاظ سے ملک کی سب سے بڑی ریاست اتر پردیش کی 80 سیٹوں میں سے بی جے پی صرف 33 سیٹوں پر جیت پائی۔ گزشتہ انتخابات کے مقابلے اس بار بی جے پی کو صرف یوپی میں 29 سیٹوں کا نقصان ہوا۔ اس کے علاوہ اگر ہم ملک کی بات کریں تو بار بار کی مکمل اکثریت سے دور رہ گئی، حالانکہ بی جے پی زیر قیادت این ڈی اے اکثریت کا ہندسہ پار کرنے میں کامیاب رہی۔

مودی کابینہ میں مسلم چہرہ نہ ہونا افسوس ناک: ایس ٹی حسن

نئی دھلی، (ایجنسیاں) سماج وادی پارٹی کے لیڈر ایس ٹی حسن نے مودی کابینہ میں ایک بھی مسلم چہرے کو جگہ نہ دینے پر مرکزی حکومت کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ آزادی کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ مرکزی کابینہ میں ایک بھی مسلم چہرہ نہیں ہے جو افسوسناک ہے۔ ایس ٹی حسن نے کہا کہ ہندوستان کی دوسری سب سے بڑی آبادی کو اس کابینہ میں جگہ نہیں دی گئی ہے۔ مودی کابینہ میں مسلمانوں کی نمائندگی ہونی چاہئے تھی، لیکن ان لوگوں نے ایک بھی مسلم چہرے کو جگہ نہیں دی۔ اس سے قبل وزیراعظم نریندر مودی کے بیانات سے ہمیں بہت تکلیف پہنچی۔ وزیراعظم کے بیانات سن کر ہم دل شکستہ ہیں۔ میں یہ سوال پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا مسلمان اس ملک کے شہری نہیں ہیں؟ اگر مسلمانوں نے آپ کو ووٹ نہیں دیا، تو کیا اب آپ ان لوگوں سے بدلہ لیں گے؟ کیا آپ لوگ انتقام کی سیاست میں مصروف ہوگئے؟ اس معاملے پر غور کیا جائے۔ ہمیں مودی جی سے یہ امید نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ اتنے سالوں تک میں نے پارلیمنٹ میں اپنے لوگوں کے حق میں آواز اٹھائی، لیکن آج کسی وجہ سے میں ایم پی نہیں رہ سکا۔ واضح رہے کہ ایس ٹی حسن لوک سبھا الیکشن کہیں سے بھی نہیں لڑے تھے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اس کا افسوس ہے، لیکن میری خواہش یہ تھی کہ میری بیٹی کسی نہ کسی طرح مجھے پارلیمنٹ میں جگہ دے، تاکہ میں اپنے لوگوں کے حق میں آواز اٹھا سکوں۔ میں ایک بات پھر سے کہنا چاہتا ہوں کہ کھلیش یادو جو بھی حکم دیتے ہیں، وہ میرے لیے پتھر کی لکیر ہے۔ وہ حکم میرے لیے صحیح ہوگا۔ میں اسے ہر قیمت پر قبول کروں گا اور اس پر عمل کروں گا۔

امول ومدر ڈیری کے بعد پراگ کا دودھ بھی ہوا مہنگا

نئی دھلی، (ایجنسیاں) مہنگائی کے اثرات اب اشیائے خوردونوش پر تیزی سے نظر آرہے ہیں۔ امول کے بعد پراگ دودھ نے بھی اپنی قیمتوں میں تبدیلی کردی۔ اب آپ کو پراگ دودھ کے ایک لیٹر کیلئے 2 روپے مزید ادا کرنے ہوں گے۔ یہ تبدیلی دونوں ورائٹی پیک میں کی گئی ہے۔ اب پراگ ٹونڈ دودھ بازار میں 54 روپے کی بجائے 56 روپے میں ملے گا۔ اس کے ساتھ ہی پراگ گولڈ 1 لیٹر کی قیمت 66 روپے سے بڑھ کر 68 روپے ہوگئی ہے۔ پراگ ڈیری کے جی ایم وکاس بالیان نے کہا کہ بازاروں میں دستیاب پراگ کے ایک لیٹر دودھ کے دونوں پیک کی قیمتوں میں اضافہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ آدھے لیٹر کے پیک میں بھی ایک روپے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ پراگ گولڈ آدھا لیٹر کی قیمت 33 روپے سے بڑھ کر 34 روپے ہوگئی، جبکہ آدھا لیٹر پراگ اسٹینڈرڈ کی قیمت 30 روپے کے بجائے 31 روپے ہے۔ اس کے علاوہ آدھے لیٹر فونٹو دودھ کی قیمت 27 روپے کے بجائے 28 روپے ہوگئی۔ پراگ ڈیری کے جنرل منیجر نے کہا کہ 2 جون کو امول اور دیگر دودھ پیدا کرنے والی کمپنیوں نے قیمتوں میں اضافہ کیا تھا۔ گرمی کی وجہ سے دودھ کی پیداوار بھی کم ہورہی ہے۔ پراگ ہر روز تقریباً 33 ہزار لیٹر دودھ سپلائی کررہا ہے۔ کسانوں کی طرف سے دودھ کی قیمت میں بھی اضافہ ہوا ہے، جس کی وجہ سے کمپنی نے امول کی نئی قیمتوں کے مطابق امول گولڈ آدھا لیٹر 32 روپے سے بڑھ کر 33 روپے ہوگیا۔ امول شکتی 500 ملی لیٹر کی قیمت 26 روپے سے بڑھ کر 27 روپے ہوگئی۔ امول شکتی 500 ملی لیٹر اب 29 روپے سے بڑھ کر 30 روپے ہوگئی۔ امول تازہ کے چھوٹے چھوٹے پاؤچ کے علاوہ تمام دودھ کی قیمتوں میں 2 روپے فی لیٹر اضافہ کیا گیا ہے۔ امول گولڈ کا 500 ملی لیٹر کا پیکٹ اب احمد آباد میں 33 روپے میں دستیاب ہوگا۔ امول شکتی پیکٹ 30 روپے میں اور امول تازہ 27 روپے میں دستیاب ہوگا۔

کیرالہ کے وزیر صحت کو نہیں ملی کویت جانے کی اجازت

کوچی، (ایجنسیاں) کویت میں ایک عمارت میں آگ لگنے سے 45 ہندوستانیوں سمیت 49 افراد ہلاک ہوگئے۔ 45 ہندوستانیوں میں سے 23 کیرالہ کے باشندے بھی ہیں۔ اس واقعہ کے بعد مرکز نے کیرالہ کی وزیر صحت وینا جارج کو نرسی ملیالیوں کی مدد کیلئے کویت جانے کی اجازت دینے سے انکار کردیا۔ مرکز کے اس فیصلے کی اپوزیشن پارٹی کانگریس نے تنقید کی تھی۔ کیرالہ اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر وی ڈی ساتھیسن نے کہا کہ یہ افسوس کی بات ہے کہ ریاستی وزیر صحت کو کویت کا دورہ کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ وی ڈی ساتھیسن نے کہا کہ ریاستی نمائندہ کے حادثے میں بہتر مدد فراہم کرسکتے ہیں۔ مرکزی حکومت کی مدد کیلئے ریاستی نمائندوں کو بھی وہاں بھیجا جاتا ہے۔ مرکز کو جلد ہی ریاستی وزیر صحت کو وہاں جانے کی منظوری دینی چاہئے۔ یہ ایک غلط پیغام ہے۔ واضح رہے کہ ریاستی وزیر صحت وینا جارج کو امدادی کاموں میں مدد کیلئے ایئرپورٹ پر گھنٹوں انتظار کرایا گیا پھر انہیں کی اجازت نہیں دی۔

ادھوٹھاکرے کی پارٹی اقلیتوں کے ووٹوں کی وجہ سے جیتی: فڑنویس

ممبئی، (ایجنسیاں) مہاراشٹر کے نائب وزیراعلیٰ دیویندر فرنویس نے کہا ہے کہ ادھو ٹھاکرے کی قیادت والی شیوسینا (یو بی ٹی) کے امیدواروں نے ممبئی میں اقلیتوں، غیر مراٹھی اور غیر ہندی بولنے والوں کے ووٹوں کی بنیاد پر 3 لوک سبھا سیٹیں جیتیں۔ حال ہی میں ختم ہونے والے عام انتخابات میں شیوسینا (یو بی ٹی) نے ممبئی پر لیٹیں میں 6 میں سے 3 سیٹیں جیتیں، جبکہ بی جے پی، ایکناتھ شندے کی قیادت والی شیوسینا اور کانگریس نے ایک ایک حلقے سے فتح حاصل کی۔ فرنویس نے اپنی تقریر میں کہا کہ اپوزیشن کی جیت مراٹھی بولنے والوں یا عام ممبئی والوں یا شمالی ہندی اسی آبادی کے ووٹوں کی وجہ سے نہیں، جو شہروں سے شہر میں رہ رہی ہے۔ بی جے پی کے سینئر لیڈر نے کہا کہ اپوزیشن ان لوگوں کے ووٹوں سے جیتی، جن کی خاطر شیوسینا (یو بی ٹی) نے بال ٹھاکرے کے زیادہ مقبول 'ہندوہردے سمراٹ' کے بجائے 'جناب' کا استعمال کرنا شروع کردیا۔ فرنویس نے دعویٰ کیا کہ گزشتہ 6 مہینوں میں، ادھو ٹھاکرے نے اقلیتوں کی حمایت حاصل کرنے کیلئے 'میرے ہندو بھائیو اور بہنو' کے اپنی تقریریں شروع کرنا شروع کردیا لیکن انہوں نے تسلیم کیا کہ لوک سبھا انتخابی مہم کے دوران اپوزیشن کے اس 'جھوٹے بیانیے' سے کہ بی جے پی آئین کو تبدیل کرنا چاہتی ہے اور ریزرویشن ختم کرنا چاہتی ہے، بی جے پی کو بہت نقصان ہوا۔ بی جے پی نے مہاراشٹر میں 48 میں سے 28 سیٹوں پر الیکشن لڑا، لیکن وہ صرف 9 نشستوں پر جیت حاصل کرسکی، جبکہ 2019 میں اس نے 23 نشستیں جیتی تھیں۔

ایم پی امریندر سنگھ نے ایم ایل اے کے عہدے سے دیا استعفیٰ

چنڈی گڑھ (ایس این بی) پنجاب پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر اور لدھیانہ کے ایم پی امریندر سنگھ راجہ وڈنگ نے گدر بہا کے ایم ایل اے کے طور پر اپنا استعفیٰ آج چنڈی گڑھ کے اسمبلی کمپلیکس میں اسمبلی اسپیکر کوسونپ دیا۔ راجہ وڈنگ نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ ساڑھے بارہ سال سے گدر بہا کے عوام کی خدمت کرنا فخر کی بات ہے۔ گدر بہا کے لوگوں نے 2012 میں ایک پرجوش نوجوان کو سیاست میں دیا، جب میں صرف 33 سال کا تھا۔ مجھے امید ہے کہ میں ان کے اعتماد پر پورا اتروں گا اور گدر بہا کے لوگوں کے لیے تندہی سے کام کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ گدر بہا کے عوام کی حمایت اور اعتماد نے مجھے تمام مشکلات کا مقابلہ کرنے اور پنجاب اور اس کے عوام کے مفادات کے لیے لڑنے کی طاقت دی ہے۔ اس طاقت نے مجھے لدھیانہ میں تین جنتوں پر قابو پانے اور جیتنے میں مدد کی۔ میں اب پارلیمنٹ میں پنجاب کے حقوق کے لیے لڑتا رہوں گا اور اس بات کو یقینی بناؤں گا کہ ہماری آواز سنی جائے۔ گدر بہا میں ہونے والے ضمنی الیکشن کے حوالے سے وڈنگ نے کہا کہ میرا گدر بہا سے گہرا تعلق ہے۔ میں نے گزشتہ چند سالوں میں بہت کچھ حاصل کیا ہے اور اس میں گدر بہا نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ آئندہ ضمنی انتخاب کے لیے امیدوار کا انتخاب پارٹی کی سینئر قیادت پارٹی اور حلقے کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے غور وخوض کے بعد کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ میں ہمیشہ گدر بہا سے وابستہ رہوں گا اور یہاں کے لوگوں کی خدمت کے لیے حاضر رہوں گا۔

'کشمیری پنڈتوں کی گھر واپسی جلد'

سری نگر (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کشمیری پنڈتوں کی بہت جلد گھر واپسی کی امید ظاہر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ دن جلد آئے گا جب کشمیری پنڈت واپس اپنے گھر آئیں گے اور ہمارے ساتھ امن کے ساتھ رہیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ آپسی بھائی چارہ، ہندو مسلم سکھ اتحاد بہت ضروری ہے جو یہیں سے شروع ہوکر سارے ملک میں پھیل جائے گا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ اس میلے پر متعلق سب سے اچھی بات یہ ہے کہ یہاں ہمارے بھائی، بہن جمع ہوکر دعائیں مانگتے ہیں۔

'ہندوستان آزاد بحری سفر اور ضوابط پر مبنی عالمی نظام کے حق میں'

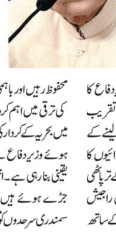

نئی دھلی (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعہ کو کہا کہ ہندوستان بحر ہند کے علاقے میں آزاد بحری سفر اور قواعد پر مبنی عالمی نظام کے حق میں ہے اور اس تناظر میں بحریہ ہند محرا کال خطہ میں معاشی طاقت یا فوجی طاقت کی بنیاد پر اس کی اسٹریٹیجک خودمختاری کو کمزور نہ ہونے دے۔ یہ وزیراعظم نریندر مودی کی خطہ میں سب کے لیے سلامتی اور ترقی کے وژن (ساگر) کے مطابق ہے، جس میں خطے میں ہمارے دوست ممالک محفوظ رہیں اور باہمی ترقی کی راہ پر گامزن رہیں۔ وزیر دفاع نے ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کرنے اور بین الاقوامی سطح پر ملک کا مقام بلند کرنے میں بحریہ کے کردار کی بھی تعریف کی۔ بحریہ کی بڑھتی ہوئی طاقت کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا کہ وہ ہندوستان کی سمندری سرحدوں کی حفاظت کو یقینی بنا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے تجارتی مفادات خطے سے جڑے ہوئے ہیں، اور بحریہ وسیع تر قومی مقاصد کو حاصل کرتے ہوئے سمندری سرحدوں کو محفوظ بنانے کا ایک ذریعہ ہے۔

بات چیت کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے بحریہ کی ہمیشہ آپریشنل طور پر تیار رہنے اور بحر ہند کے علاقے میں پہلی جوابی قوت کے طور پر ابھرنے کے لیے تعریف کی۔ انہوں نے کہا، "ہماری بحریہ اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ کوئی بھی ملک انڈو پیسیفک خطے میں کسی دوسرے کو دبانے یا معاشی طاقت یا فوجی طاقت کی بنیاد پر اس کی اسٹریٹیجک خودمختاری کو کمزور نہ نڈالے۔ یہ وزیراعظم نریندر مودی کی خطہ میں سب کے لیے سلامتی اور ترقی کے وژن (ساگر) کے مطابق ہے، جس میں خطے میں ہمارے دوست ممالک دن بہ دن پروگرام میں شامل ہوئے۔ مسلسل دوسری مدت کے لیے وزیر دفاع کے عہدہ سنبھالنے کے بعد مسٹر سنگھ کا کسی فوجی اڈے کا یہ پہلا دورہ تھا۔ تقریب کے دوران وزیر دفاع نے بحریہ کی جنگی صلاحیت اور تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے کمانڈ کے مختلف جنگی جہازوں، آبدوزوں اور طیاروں کی کارروائیوں کا مشاہدہ کیا۔ ان کے ساتھ چیف آف نیول اسٹاف ایڈمرل دینیش کے ترپاٹھی اور فلیگ آفیسر کمانڈنگ ان چیف ایسٹرن نیول کمانڈ وِکاس ایڈمرل راجیش پنڈھارکر بھی تھے۔ مشرقی بحری بیڑے کے افسروں اور ملاحوں کے ساتھ

اے بی وی پی کا نیٹ یو جی امتحان میں بے ضابطگیوں کے خلاف مظاہرہ

اجمیر (یو این آئی) اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (اے بی وی پی) نے جمعہ کو ایک بار پھر راجستھان کے اجمیر میں کلکٹریٹ میں این ای ای ٹی (نیٹ) یو جی امتحان۔ 2024 میں دھاندلی کے حوالے سے زبردست مظاہرہ کیا۔ کارکنوں کے علاوہ اے بی وی پی کے نیشنل ایگزیکٹو ممبر آسوام ڈوکیہ کی قیادت میں نیٹ سے وابستہ طلبا، نعرے لگاتے ہوئے کلکٹریٹ پہنچے اور شدید احتجاج مظاہرہ کیا۔ اے بی وی پی کارکنوں نے ہاتھوں میں سیاہ پرچم اور پلے کارڈز اٹھا کے تھامے۔ مظاہرین نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کے خلاف نعرے لگا رہے تھے۔ مظاہرین نے ضلع کلکٹر کو ایک میمورنڈم بھی پیش کیا جس میں نیٹ امتحان میں ہونے والی بے ضابطگیوں کی سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) سے تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا۔ کلکٹریٹ میں میمورنڈم دینے آئے طلبہ لیڈروں کی گاڑی بھی پولیس اہلکاروں نے روک دی جس سے پولیس کے خلاف غصہ بڑھ گیا۔

اسٹاک مارکیٹ میں پھر تیزی

ممبئی (یو این آئی) عالمی منڈی کے ملے جلے رجحان کے درمیان اسٹاک مارکیٹ آج گزشتہ روز کی گراوٹ سے بحال ہوئی اور انڈسٹریلس، ٹیلی کام، آٹو، ہیلتھ کیئر اور کنزیومر ڈیوریبل سمیت اشاریہ گروپوں میں مقامی خریداری کی وجہ سے تیزی رہی۔ بی ایس ای کی 30 شیئروں کا حساس انڈیکس سینسیکس 181.87 پوائنٹس کی چھلانگ لگا کر 76,992.77 پوائنٹس کی نئی ریکارڈ سطح پر پہنچ گیا۔

یدی یورپا کو راحت، ہائی کورٹ نے گرفتاری روک

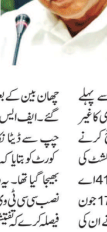

بنگلورو، (ایجنسیاں) کرناٹک کے سابق وزیراعلیٰ بی ایس یدی یورپا کو پوکسو معاملے میں بڑی راحت ملی ہے۔ ہائی کورٹ نے تفتیش میں شامل ہونے کی ہدایت دیتے ہوئے ان کی گرفتاری پر روک لگا دی ہے۔ عدالت نے انہیں 17 جون کو آئی ٹی ڈی کے سامنے پیش ہونے کی ہدایت دی ہے۔ جونیئر بی ایس یدی یورپا نے عدالت میں جواب دیا کہ وہ 17 جون کو سی آئی ڈی کے سامنے پیش ہوں گے۔ اس کے بعد ہائی کورٹ نے جمعہ کو حکم جاری کیا کہ گرفتاری اور تفتیش کی ضرورت نہیں ہے۔ واضح رہے کہ اس سے پہلے عدالت نے پولیس کی عرضی کو قبول کرتے ہوئے یدی یورپا کی گرفتاری کا غیر ضمانتی وارنٹ جاری کیا تھا۔ یدی یورپا کی جانب سے معاملہ کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کرنے والی درخواست کی سماعت آج جسٹس کرشنا ایس ڈکشٹ کی یک رکنی بنچ میں ہوئی اور پولیس نے 28 مارچ کو سی آر پی سی کی دفعہ 41 اے کے تحت نوٹس جاری کیا۔ اس دوران یدی یورپا نے کہا ہے کہ وہ 17 جون کو سی آئی ڈی کے سامنے پیش ہوں گے۔ جس کے بعد عدالت نے ان کی گرفتاری پر روک لگا دی۔

ہائی کورٹ نے دوران سماعت سوال کیا کہ ایف آئی آر کے بعد جانچ کب سے شروع ہوئی؟ 14 مارچ کی ایف آئی آر کے بعد 12 مارچ کو نوٹس جاری کیا گیا۔ سی وی کانیشن نے دلیل دی کہ اس وقت تک وہ نہیں جانتے تھے کہ پولیس نے کیا کیا ہے، اب ہائی کورٹ نے پھر سوال اٹھایا ہے کہ بی ایس یدی یورپا کو گرفتار کرنے کی ضرورت کیوں ہے؟ بی ایس یدی یورپا کو 12 جون کو پیش ہونے کا نوٹس دیا گیا ہے۔ نوٹس موبائل فون کی ویڈیو اور آڈیو چھان بین کے بعد جاری کیا گیا۔ عدم پیشی پر وارنٹ گرفتاری جاری کردیے گئے۔ ایف ایس ایل کی رپورٹ 13 مئی کو گجرات ایف ایس ایل کو بھی موبائل چپ سے ڈیٹا نکالنے کیلئے بھیجی گئی۔ دے ای جی بی پی کے سنگھ نے ہائی کورٹ کو بتایا کہ اس کے بعد انہیں آواز کی جانچ کیلئے بنگلورو ایف ایس ایل بھیجا گ